القول الميسور في رجال شرح الصدور

طبع في مطبع مفيد عام الواقع في آگره

سنہ ١٣

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله العزیز السلام علی اشرف نعمه نعمة الاسلام وعلی جمیع الآلاء التی لا تحد ولا تعد علی
مرور الدهور وکرور الشهور والاعوام والصلوٰة والسلام علی رسوله ونبیه سید المرسلین شفیع المذنبین
رحمة للعالمین سیدنا ومولانا محمد وعلی آله الکرام وصحبه العظام ما تمر العشایا وتکر الغدایا الی
یوم البعث وساعة القیام اما بعد خاکسار ذو الفقار احمد نقوی عفا الله عنه ما جناه ووفقه لما یحبه ویرضاه عرض پرداز
ہے کہ جب بحمدہ تعالی طی الفراسخ جو کہ شرح الصدور وغیرہ کتب علم برزخ کا ترجمہ ہے تمام ہوئی تو یہ خیال آیا کہ جو لوگ اصحاب کتب
سے وغیرہم جنسے شرح الصدور وغیرہ میں نقل کیا ہے اگر اونکے تراجم لکھے جائیں تو خالی از فائدہ معتد بہا نہوگا چنانچہ بفضلہ سبحانہ اونکے
تراجم کتاب اتحاف النبلاء و بستان المحدثین و کشف الظنون و ابن خلکان وغیرہ سے لکہکر ایک رسالہ مرتب کیا اور اوسکا نام
الروض الممطور فی ذکر علماء شرح الصدور رکہا اور وہ مطبوع ہوکر ملحق کتاب مذکور کیا گیا بہر حج میں آیا کہ راویان اخبار
و ناقلان آثار شرح الصدور کے تراجم لکھے جائیں تاکہ جس راوی کا حال دریافت کرنا منظور ہو جلد معلوم ہو جاوی اللہ تعالی
کے فضل سے یہ کام بھی انجام کو پہنچا ایک رسالہ حدائق الزہور فی رجال شرح الصدور نام کتب اسماء رجال مثل
تقریب و خلاصہ تہذیب و اسد الغابہ و میزان الاعتدال سے مرتب کیا اور ترتیب اسمار کی موافق اصل کتاب کے رکھی جن
لوگون کا حال ان کتب سے معلوم ہوا وہ رسالہ مذکور میں لکھدیا گیا اور جن راویون کا حال معلوم نہوا اون کو ترک کیا اس
رسالے کا حجم قریب سات جزو کے ہو گیا چونکہ اس رسالے کی تہذیب و تنقیح بسبب امراض وغیرہ کی ابھی تک ہونی نپائی تھی اور
طی الفراسخ بعونہ وجودہ تیار ہوگئی اسلیے یون مناسب معلوم ہوا کہ اس رسالے کا ایک ملخص لکھا جاوے جس سے ہر راوی کا نام و ولدیت
و کنیت و تاریخ وفات اور کچہ حال مختصر معلوم ہو جاوے اور ثقہ کی غیر ثقہ سے تمیز کر لیجاوے چنانچہ بفضل الہی و برکت رسالت پناہی
رسالہ مذکور سے ایک جدول اس قسم کی مرتب کی اور ترتیب حروف تہجی کی رکھی تاکہ استخراج اسماء رواۃ کا سہل ہو اور جن راویوں کے
نام کتب موجودہ میں میسر آئے یا بسبب تشابہ کے تمیز دشوار ہوا اون ناموں کو ہر حرف کے بعد جدا لکہدیا تاکہ جن حضرات کو اونکا
حال معلوم ہو وہ لکہدیں اور اصلاح اسکی کریں اور چونکہ یہ جدول بعجلت تیار کی گئی ہے اسلیے اسکا نام القول المیسور فی
رجال شرح الصدور رکہا اللہ سبحانہ و تعالی اس کو قبول فرماوے اور ہماری ذنوب و سیئات کو اپنی عفو و کرم فیاض سے
بخشدے اور اعمال صالحہ کی توفیق عطا کرے اور عذاب برزخ و آخرت سے بچاکر داخل خلد برین فرماوے یا سیدی و یا مولائی
ما ذلک علیک بعزیز فانک علی ما تشاء قدیر و بالاجابة جدیر والحمد لله اولا و آخرا والصلوٰة والسلام علی سیدنا
و سید الخلائق محمد وعلی آله وصحبه واتباعهم باحسان الی یوم الدین آمین

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۲۳	ابو حازم سلمان اشجعی کوفی رضی اللہ عنہ	پانچ برس حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مجالست کی امام احمد و ابن معین نے ان کی توثیق کی	در خلافت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ
۲۴	ابو حازم سلمہ بن دینار اعرج تمار مدنی	قاص زاہد احد الاعلام ثقہ ہیں اپنی وقت میں بے مثل تھی	سنہ ۱۳۵ یا سنہ ۱۴۰
۲۵	ابو سعید خدری سعد بن مالک رضی اللہ عنہ	زیر درخت بیعت کی بارہ لڑائیوں میں حاضر ہوئی علما صحابہ سے تھے	سنہ ۷۴ ہجری
۲۶	ابراہیم نخعی ابن یزید ابو عمران کوفی فقیہ	فقیہ جلیل ہیں ارسال بہت کرتی ہیں لیکن انکی مراسیل مراسیل شعبی سے اچھی ہیں	سنہ ۹۶
۲۷	ابو غالب بصری حزور صاحب ابو امامہ	دارقطنی نے توثیق ترمذی نے انکی حدیث کی تصحیح کی نسائی نے ضعیف کہا	
۲۸	ابن اسحاق محمد ابو عبد اللہ مدنی رحمہ اللہ	احد الائمۃ الاعلام خصوصا مغازی و سیر میں حسن الحدیث صدوق ہیں	سنہ ۱۵۱
۲۹	اشعث بن سلیم رضی اللہ عنہ	امام احمد رحمہ اللہ نے ان کی توثیق کی	سنہ ۱۲۵
۳۰	ابو قیس اودی عبد الرحمن کوفی رضی اللہ عنہ	ابن معین و عجلی نے توثیق کی اور امام احمد نے کہا مخالف ہے	سنہ ۱۲۰
۳۱	ابو المثنی حمصی ضمضم املوکی رحمہ اللہ تعالی	ابن حبان نے ان کی توثیق کی	
۳۲	ابراہیم بن ہدبہ ابو ہدبہ فارسی پھر بصری	میزان میں انکا حال خوب لکھا ہے انکو غیر معتبر بتایا ہے	سنہ ۲۰۰ تک باقی رہے
۳۳	ابن جریج عبد الملک رضی اللہ عنہ	فقیہ احد الاعلام ابن معین نے کہا ثقہ ہیں جبکہ کتاب سے روایت کریں	سنہ ۱۵۰
۳۴	ابو الشعثاء جابر بن زید رضی اللہ عنہ	فقیہ احد الائمہ حضرت ابن عباس نے کہا ہو من العلماء	سنہ ۹۳ یا سنہ ۱۰۳
۳۵	اعمش سلیمان بن مہران رضی اللہ عنہ	احد الاعلام الحفاظ القراء عجلی نے کہا ثقہ ثبت ہیں	سنہ ۱۴۸ العمر ۸۸ سال
۳۶	ابو زرعہ عبید اللہ بن عبد الکریم رازی	حافظ احد الاعلام والائمہ قال الامام احمد جاوز الجسر افظ من ابی زرعہ	سنہ ۲۶۴
۳۷	ابو زرعہ دمشقی ضحاک بن عبد الرحمن رحمہ اللہ	وا ثلہ کو دیکھا دحیم نے کہا ثقہ ثبت ہیں	
۳۸	ابو زرعہ عبد الرحمن بن عمرو رحمہ اللہ دمشقی	حافظ کبیر ابو حاتم نے کہا صدوق ہیں	سنہ ۲۸۱
۳۹	ابو زرعہ یحیی بن ابی عمرو حمصی رحمہ اللہ	امام احمد و دحیم نے ان کی توثیق کی	سنہ ۱۴۸
۴۰	اوزاعی عبد الرحمن بن عمرو ابو عمرو شامی	ابن سعد نے کہا کان ثقۃ مامونا فاضلا خیرا کثیر الحدیث والعلم والفقہ	سنہ ۱۵۷
۴۱	ابن ابی ملیکہ عبد اللہ بن عبید اللہ رحمہ اللہ	تیس صحابہ کو پایا ابو حاتم و ابو زرعہ نے انکی توثیق کی	سنہ ۱۱۷ قالہ البخاری
۴۲	ام الحسن خیرہ والدہ حسن بصری مولاۃ ام سلمہ	ابن حبان نے انکی توثیق کی	
۴۳	حضرت ام سلمہ ہند بنت ابی امیہ ام المومنین	النبی ثیبت سوا عشرین مرویات ہیں	سنہ ۵۹ آخر الامہات وفاۃ
۴۴	ابو عمران جونی عبد الملک بن حبیب ازدی	احد العلماء حضرت انس رضی اللہ عنہ کو پایا ابن معین نے انکی توثیق کی	سنہ ۱۲۹
۴۵	ابو العالیہ رفیع بن مہران ریاحی	مخضرم امام من الائمہ مسلمان ہوی خلافت عمر و دخل علی ابی بکر رضی اللہ عنہ	سنہ ۹۰ ھ الصحیح

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۴۶	ابو یکین نوح بن ربیعہ مولی الانصار رض	ابن معین و ابو داود نے ان کی توثیق کی ہے	
۴۷	حضرت ابو موسی اشعری عبد اللہ بن قیس رض	حبشہ کی طرف ہجرت کی زبید کی عامل ہوے صحابی جلیل القدر ہین	سنہ ۴۲
۴۸	ابو قلابہ عبد اللہ بن زید جرمی رضی اللہ عنہ	احد الائمہ فقہاء و ذوی الالباب سے ہین ثقہ کثیر الحدیث تابعی ہین	سنہ ۱۰۴ یا ۱۰۷ در شام
۴۹	ابان بن ابی عیاش فیروز رحمہ اللہ تعالی	امام احمد و فلاس و ابن معین نے کہا متروک ہے ابن [illegible] ایک حدیث	در حدود سنہ ۱۴۰
۵۰	ابن الماجشون عبد الملک بن عبد العزیز رح	فقیہ فصیح مدار علیہ فتوی تھے	سنہ ۲۱۳
۵۱	حضرت ابو بکر صدیق عبد اللہ بن عثمان رضی اللہ عنہ	افضل الناس مطلقا بعد النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم خلیفہ رسول اللہ صلعم	سنہ ۱۳ بعمر ۶۳ سال
۵۲	ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما	یعقوب بن ابی شیبہ نے کہا ثقہ ہین	سنہ ۹۶ بعمر ۷۵ سال
۵۳	ابو مخلد مہاجر بن مخلد ابو مخلد رحمہ اللہ تعالی	مقبول من السادسۃ کذا فی التقریب	
۵۴	ابو مجلز لاحق بن حمید	کذا فی الخلاصۃ	
۵۵	حضرت ابو ایوب انصاری خالد بن زید رض	بدر و عقبہ مین حاضر ہوے صحابی جلیل القدر ہین	سنہ ۵۲ در ارض روم
۵۶	ابن لبیبہ محمد بن عبد الرحمن رحمہ اللہ تعالی	ابن حبان نے انکی توثیق کی لیس حدیثہ بشیء	
۵۷	احمد بن سعید بن صخر دارمی ابو جعفر سرخسی رحمہ اللہ تعالی	فقیہ حافظ احد الائمہ	سنہ ۲۵۳ ارخہ حسین القبانی
۵۸	ابن ابی نجیح عبد اللہ بن ابی نجیح ثقفی رح	طاؤس و مجاہد سے راوی ہین امام احمد نے توثیق کی ہے	سنہ ۱۳۱
۵۹	ابو محمد ابن نجارہ [illegible] ہاشمی [illegible]	[illegible] ابن اسحاق نے اہل بدر مین انکا ذکر نہین کیا	
۶۰	ابن سیرین محمد انصاری بصری رح	امام وقت کبار تابعین [illegible] ثابت [illegible] تھے	سنہ ۱۱۰
۶۱	ابو عبید [illegible] صاحب سلیمان بن عبد الملک	امام احمد و ابو زرعہ و یعقوب بن سفیان نے انکی توثیق کی	
۶۲	ابو بصرہ غفاری حمیل یا جمیل [illegible]	فتح مصر مین حاضر ہوے [illegible]	
۶۳	ابن المسیب سعید رضی اللہ تعالی عنہ	راس علماء التابعین و فردہم و فاضلہم و فقیہہم ولادت سنہ ۱۵	سنہ ۹۳ یا سنہ ۹۴
۶۴	حضرت ابو امامہ صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ	صحابی مشہور [illegible] سلام کرتے تھے	سنہ ۸۱ حمص
۶۵	ابن سعد محمد ابو عبد اللہ کاتب واقدی	صاحب الطبقات واحد الحفاظ الکبار الثقات المتحرین	سنہ ۲۳۰ در بغداد
۶۶	ابو بکر بن عبد اللہ بن ابی مریم غسانی حمصی	انکا نام بکیر یا عبد السلام ہے حافظ ابو عبد اللہ نے انکو ضعیف کہا ہے	سنہ ۱۵۶
۶۷	ابراہیم بن [illegible] ابراہیم ابو اسحاق مدنی	امام احمد و یحیی بن معین و ابو حاتم و عجلی نے انکی توثیق کی ہے	سنہ ۱۵۳ یا ۱۵۴ بعمر ۷۳ یا ۷۵ سال
۶۸	امیہ بن عبد اللہ مکی رحمہ اللہ تعالی	حضرت ابن عمر سے راوی ہین عجلی نے انکی توثیق کی ہے	سنہ ۱۴۳ یا ۱۴۸
۶۹	ابن عیینہ سفیان [illegible]	امام شافعی نے فرمایا اگر مالک و ابن عیینہ نہ ہوتے تو علم حجاز کا جاتا رہتا	سنہ ۱۹۸ [illegible]

سلہ صحابی ہین ان کا ذکر سہوا [illegible] مین ہوگیا جو شخص اس نام سے مذکور ہین وہ تابعی ہین [illegible] صحابہ [illegible] ۱۲

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۹۴	ابو التیاح یزید بن حمید ضبعی رحمہ اللہ تعالیٰ	احد الائمۃ امام احمد نے ثقہ ثبت کہا ابن معین وغیرہ نے توثیق کی ہے	سنہ ۱۲۸ھ
۹۵	ابو جبیرہ ہجیمی سلیم بن جابر یا جابر بن سلیم	صحابی ہیں النبی سے ایک حدیث مروی ہے	
۹۶	حضرت ام ہانی بنت ابی طالب فاختہ یا ہند	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بہن ہیں فتح کے دن مسلمان ہوئیں	
۹۷	احنف بن نباتہ ضبی رحمہ اللہ تعالیٰ	تقریب میں مستور من الثالثہ کہا ہے	
۹۸	ابان بن تغلب یعنی کوفی قاری الملا رحمہ	امام احمد و یحیی و ابو حاتم نے توثیق کی ہے	سنہ ۱۴۱
۹۹	اسحق بن عبد اللہ بن ابی فروہ مولی عثمان	امام نجاری نے کہا ترکوہ امام احمد نے کہا لا یکتب حدیثہ ولا تحل الروایۃ عنہ	سنہ ۱۴۴ علی الصحیح
۱۰۰	حضرت اویس بن عامر قرنی رضی اللہ عنہ	سید التابعین صفین میں ہمراہ حضرت علی کے حاضر ہوئے	
۱۰۱	ابراہیم بن میسرہ طائفی مکی حافظ رحمہ اللہ تعالیٰ	امام احمد نے ان کی توثیق کی ہے	تقریب ۱۳۲ وفات النجا
۱۰۲	ابو بکر بن عیاش الاسدی مقری احد الاعلام	امام احمد نے کہا ثقہ ربما غلط ابن معین نے توثیق کی ہے	سنہ ۱۹۳ھ
۱۰۳	ابو الزاہریہ [illegible] بن کریب حمصی رحمہ اللہ تعالیٰ	ابن معین و نسائی و عجلی وغیرہم نے انکی توثیق کی ہے	سنہ ۱۰۰ یا ۱۲۹
۱۰۴	ابن ابی لیلیٰ عبد اللہ لقب علی بن عبد الکوفی رحمہ	ابو حاتم نے کہا لا باس بہ	
۱۰۵	اصمعی عبد الملک بن [illegible] ابو سعید بصری	احد الاعلام ابن معین نے انکی توثیق کی ہے	سنہ ۲۱۳ ذی الحجہ
۱۰۶	ابراہیم بن المنذر [illegible] مدنی رحمہ	احد کبار العلماء المحدثین ابن معین و نسائی وغیرہ نے توثیق کی ہے	سنہ ۲۳۶
۱۰۷	ابن عائشہ عبید اللہ بن محمد تیمی رحمہ اللہ تعالیٰ	ابو حاتم نے انکو ثقہ کہا ہے ابو زرعہ نے لیس بالقوی کہا	سنہ ۲۲۸
۱۰۸	ایاس بن دغفل [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ	امام احمد نے فرمایا ثقہ ثقہ	
۱۰۹	ابو الربیع زہرانی سلیمان بن داؤد عتکی بصری رحمہ	حافظ نزیل بغداد ابن معین و ابو حاتم نے انکی توثیق کی	سنہ ۲۳۴ ماہ رمضان
۱۱۰	ابو جعفر قاری یزید بن قعقاع رحمہ اللہ تعالیٰ	ابن سعد نے کہا ثقۃ قلیل الحدیث وکان امام اہل المدینۃ فی القراءۃ	سنہ ۱۳۰ھ
۱۱۱	اشعث بن عبد اللہ بن جابر الحدانی رحمہ	نسائی نے انکی توثیق کی	
۱۱۲	اوس بن ابی اوس ثقفی رضی اللہ عنہ	صحابی ہیں [illegible] النبی سے دو حدیثیں مروی ہیں	
۱۱۳	اوس بن ابی اوس حذیفہ ثقفی رضی اللہ عنہ	صحابی ہیں النبی سے احادیث مروی ہیں	
۱۱۴	ابو الیسار [illegible] بن حصین رحمہ	ثقہ [illegible] ابن حبان نے انکی توثیق کی ہے	
۱۱۵	ابن طاؤس عبد اللہ یمانی رحمہ اللہ تعالیٰ	ابو حاتم و نسائی نے ثقہ کہا ہے	سنہ ۱۳۲ھ
۱۱۶	ابو التیاح مالک بن عبد اللہ یا عبد اللہ بن مالک	صحابی ہیں حدیث صلاۃ قبر النبی سے مروی ہے	
۱۱۷	ابو طفان [illegible] بن طریف حجازی رحمہ	ابن حبان نے انکی توثیق کی	

سنہ ۱۵۸ امام اعظم [illegible]
[illegible] ۱۳۲

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۱۴۱	بقیہ بن الولید الحمصی احد الاعلام رحمہ اللہ تعالیٰ	نسائی نے کہا اگر قال حدثنا و اخبرنا فهو ثقة	سنہ ۱۹۷ھ
۱۴۲	حضرت بشر حافی ابن حارث رضی اللہ عنہ	زاہد عابد قدوہ پچاس برس لوگ ذکر کی ہمراہ رہے کبھی کسی کی غیبت نہ سنی	سنہ ۲۲۷ھ عمر ۷۵ سال
۱۴۳	بشر بن منصور سلیمی ابو محمد بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	زاہد قانت ابو زرعہ نے ثقہ مامون امام احمد نے ثقہ ثقہ کہا	سنہ ۱۸۰ھ
۱۴۴	بشر بن مفضل رقاشی بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	عابد احد حفاظ الاعلام قال الامام احمد الیہ المنتہی فی التثبت بالبصرة	سنہ ۱۸۶ھ
۱۴۵	بکر بن محمد رحمہ اللہ تعالیٰ	میزان میں اس نام کے صرف دو شخص ذکر کیے ہیں ایک بکر بن محمد بصری منکر الحدیث دوسرے بکر بن محمد بن عقبہ غیر قوی واللہ اعلم انہیں میں کون ہیں	

حرف التاء المثناة الفوقیة

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۱۴۶	حضرت تمیم داری ابن اوس لخمی صحابی	سال ۹ھ میں اسلام لائے بیت المقدس میں سکونت کی قرآن ایک رکعت میں ختم کیا	رکعت میں ختم کرتے سنہ ۴۰ھ

حرف الثاء المثلثة

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۱۴۷	حضرت ثوبان بن بجدد و یقال ابن جحدر مولی النبی صلعم	حضر و سفر میں آپکی ملازمت کی پھر شام میں نازل ہوئے	سنہ ۵۴ھ یا ۴۴ھ در حمص
۱۴۸	ثابت بنانی[1] ابن اسلم بصری احد الاعلام	ہر روز و شب میں ختم کرتے صائم الدہر تھے نسائی و امام احمد و عجلی نے انکی توثیق کی	سنہ ۱۲۷ھ یا ۱۲۳ھ عمر ۸۶
۱۴۹	ثور بن یزید کلاعی حمصی احد الحفاظ اثبات العلماء	ابن معین نے کہا اثبات ثقات میں ہیں قال احمد کان یری القدر تکلم فیہ[2]	سنہ ۱۵۳ھ
۱۵۰	ثابت بن قیس بن شماس انصاری خطیب	من کبار الصحابة وصح فی البخاری و مسلم انہ من اہل الجنة رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سنہ ۱۲ھ غزوہ یمامہ

حرف الجیم

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۱۵۱	حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	صحابی مشہور عقبہ میں حاضر ہوئے اور ۱۹ غزوے کئے ۱۵۴۰ حدیثیں انسے مروی ہیں	سنہ ۷۸ھ در مدینہ بعمر ۹۴
۱۵۲	جعفر بن زیاد الکوفی الاحمر رحمہ اللہ تعالیٰ	ابو داؤد نے کہا ثقہ شیعی ابو زرعہ نے کہا صدوق نسائی نے کہا لیس بہ باس	سنہ ۱۶۵ھ
۱۵۳	جابر بن نوح حمانی کوفی امام مسجد بنی حمان	ابن معین نے لیس بشیء حافظ نے ضعیف من الثامنة ابن حبان نے لا یحتج بہ کہا	سنہ ۲۰۳ھ
۱۵۴	حضرت جعفر الصادق ابو عبد اللہ بن محمد الباقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	احد الائمة الاثنی عشر کان من سادات اہل البیت ولقب بالصادق لصدق مقالہ	سنہ ۱۴۸ھ در مدینہ طیبہ
۱۵۵	جعفر[3] بن [illegible] دمشقی رحمہ اللہ تعالیٰ	تقریب میں لکھا ہے ... الحدیث و کان ... من السابعة	بعد سنہ ۱۴۰ھ
۱۵۶	جعفر بن برقان کلابی رحمہ اللہ تعالیٰ	ابو احمد نے کہا ثقہ ابن معین نے کہا لیس فی الزہری بذاک	سنہ ۱۵۴ھ قالہ احمد
۱۵۷	حضرت جابر بن عتیک انصاری رضی اللہ عنہ	صحابی ہیں انکی حضور بدر میں ... ان سے ایک حدیث مروی ہے	
۱۵۸	جعفر بن سلیمان ضبعی بصری رحمہ اللہ تعالیٰ	امام احمد و ابن معین نے انکی توثیق کی ابن عدی نے کہا ثقہ شیعی	سنہ ۱۷۸ھ
۱۵۹	حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی رضی اللہ عنہ	سال وفات میں اسلام لائے ... حضور صلعم نے اپنا کپڑا بچھایا	سنہ ۵۱ھ یا ۵۴ھ
۱۶۰	حضرت جندب بن عبد اللہ بجلی رضی اللہ عنہ	انسے ۴۳ حدیثیں مروی ہیں ابن سیرین و ابو مجلز انسے راوی ہیں	بعد سنہ ۶۰ھ

[1] بنانی بنانہ بن سعد بن لوی ... تہذیب
[2] ... [illegible] ... القدریہ ...
[3] ... جعفر بن ... کو ... ۱۲

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
	کہا کہ ہشام بن کلبی نے کہا کہ صخر و معاویہ و خنساء اور خنساء کا نام تماضر ہے عمرو بن الشرید کی اولاد ہیں انتہی اس صورت میں خنساء اخت معاویہ ہوئیں یہ بی بی شاعرہ تھیں حضرت کو انکی شعر سننا خاطر میں تھی		
	حرف الدال المہملہ		
۲۰۷	داود بن ابی ہند القشیری مولاہم ابوبکر البصری	احد الاعلام عن ابن المسیب امام احمد و عجلی و ابو حاتم و نسائی نے انکی توثیق کی	سنہ ۱۳۹ یا ۴۰
۲۰۸	داود بن جبیر ابو عبدالرحمن شامی رح	ابو بکر خطیب نے کہا ضعیف دارقطنی نے کہا منکر الحدیث باقی رہے	سنہ ۱۳۳ کے
۲۰۹	داود بن نصیر بضم النون الطائی ابو سلیمان	العالم الربانی احد الاعلام الکوفی الزاہد ابن معین نے توثیق کی	سنہ ۱۶۰ یا ۶۵
	حرف الذال المعجمہ فارغ		
	حرف الراء المہملہ		
۲۱۰	رجاء بن حیوۃ الکندی الفلسطینی احد الاعلام	عن معاویہ و غیرہ ابن سعد نے ثقہ فاضل کثیر العلم کہا ہی	سنہ ۱۱۲
۲۱۱	ربیع بن انس الکندی او الحنفی البصری عن انس	و الحسن و ارسل عن ام سلمہ ابو حاتم نے صدوق عجلی نے ثقہ صدوق کہا ہے	سنہ ۱۳۹ یا ۴۰
۲۱۲	راشد بن سعد المقرائی الحمصی عن ثوبان و غیرہ	ابن معین و ابو حاتم و ابن سعد نے انکی توثیق کی ہی	سنہ ۱۰۸
۲۱۳	ربیع بن بدر عن الحسن قال العقیلی قدری و تاء	و لا تقعدوا انتہی من المیزان و ربیع بن انس بغیر ضبط لکھا ہی	
۲۱۴	ربعی بن حراش بکسر المہملہ العبسی بالموحدہ ابو مریم الکوفی مخضرم عن عمر و علی فرد حدیثا قال العجلی من خیار الناس لم یکذب کذبہ قط		سنہ ۱۰۰ یا ۱۰۴
۲۱۵	حضرت رافع بن خدیج الاوسی صحابی احد و ما بعدہا	احد میں حاضر ہوئی اٹھتر ۷۸ حدیثیں مروی ہیں	سنہ ۷۴
۲۱۶	ربیع بن سلیمان مولاہم ابو محمد المصری مؤذن	الفسطاط و صاحب الامام الشافعی راوی الام و ثقہ ابن یونس رحمہ اللہ تعالی	سنہ ۲۷۰
۲۱۷	ربیع بن خثیم الثوری ابو یزید الکوفی مخضرم	عن ابن مسعود و قال ابن مسعود لو راک النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم لاحبک	سنہ ۶۱
۲۱۸	ربیع بن ابی شداد رحمہ اللہ تعالی	انکا تقریب و خلاصہ و میزان میں نہیں ذکر کیا	
	حرف الزای المعجمہ		
۲۱۹	زریعہ بن عبداللہ الانصاری البیاضی عن المجبر	انیسی قال فی التہذیب ذکرہ ابن حبان فی الثقات	
۲۲۰	زید عن عائشہ یزید السلمی عن ابی جعفر	محمد بن علی مجہول ان کذا فی میزان الاعتدال واللہ اعلم	
۲۲۱	زہری محمد بن مسلم ابو بکر المدنی احد الائمۃ الاعلام	و عالم الحجاز و الشام عن ابن عمر و غیرہ قال ما استودعت قلبی شیئا فنسیتہ	سنہ ۱۲۴
۲۲۲	زہیر بن محمد التمیمی ابو المنذر الخراسانی نزیل الشام	و الحجاز عن زید بن اسلم و غیرہ قال البخاری لاہل الشام عنہ مناکیر و ہو ثقہ لیس بہ باس	سنہ ۱۶۲
۲۲۳	زید بن اسلم العدوی مولاہم المدنی احد الاعلام	عن ابیہ و ابن عمر و ثقہ احمد و یعقوب بن شیبہ و ابو حاتم و النسائی	سنہ ۱۳۶ یا ذی الحجہ
۲۲۴	زاذان الکندی مولاہم ابو عمر البزاز الکوفی	شہد الجابیہ عن علی و غیرہ و ثقہ ابن معین	سنہ ۸۲

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
٣٨٦	عبد اللہ بن عبد الملک بن عبد السلام المرادی الکوفی عن عمر	وعلی وغیرہما قال البخاری لایتابع فی حدیثہ ووثقہ العجلی	
٣٨٧	عمرو بن قیس الملائی ابو عبد اللہ الکوفی عن عکرمۃ	وغیرہ وعنہ اسمعیل بن ابی خالد مع تقدمہ والثوری وثقہ ابو حاتم والنسائی	
٣٨٨	عبید بن سعید بن ابان الاموی الکوفی عن الاعمش	وعمرو بن قیس الملائی وثقہ ابن معین وابو حاتم	قبل سنہ ٢٠٠
٣٨٩	عثمان بن عبد اللہ بن اوس بن ابی اوس الثقفی الطائفی	عن جدہ والمغیرۃ بن شعبۃ وثقہ ابن حبان	
٣٩٠	عمرو بن اوس بن ابی اوس الثقفی الطائفی عن ابیہ	وعبد اللہ بن عمرو بن العاص وعنہ النعمان بن سالم وعمرو بن دینار وثقہ ابن حبان	سنہ ٧٥
٣٩١	عبد الاعلی بن عدی البہرانی الحمصی عن ثوبان ابن عمر	وعنہ اخوہ عبد الرحمن ابنہ محمد موثق وثقہ ابو داود وابن حبان	سنہ ١٠٤
٣٩٢	عتبۃ بن عبد بن حبیب المنتصر بالشم الحمصی عن ابیہ	وعمر المہاجر قال ابو حاتم شیخ قال فی التنذیب صالح وذکرہ ابن حبان فی الثقات	
٣٩٣	عبد الملک بن یعلی اللیثی البصری القاضی عن عمران	بن حصین وعنہ ایوب وحمید وثقہ ابن حبان وقال مات سنہ مائۃ	١٠٠
٣٩٤	عتبۃ بن ابی حکیم الہمدانی ثم الشیبانی ابو العباس الطبرانی	عن طلحہ بن نافع والزہری قال النسائی ضعیف قال ابن عدی ارجو انہ لا باس بہ	سنہ ١٤٠
٣٩٥	عبد العزیز بن عمر بن عبد العزیز الاموی ابو محمد المدنی	عن مجاہد ومکحول وثقہ ابن معین وابو داود وقال ابو نعیم قدم الکوفۃ ١٤٧	
٣٩٦	عبد الوہاب بن عبد الحکم بن نافع الوراق ابو الحسن	البغدادی صاحب احمد والمشائخ قال احمد من یقدر مثلہ ثقہ النسائی والدارقطنی	سنہ ٢٥١
٣٩٧	عمرو بن جریر قال فی التقریب صوابہ ابو زرعۃ	بن عمرو بن جریر	
٣٩٨	عبد الرحمن بن حصین الانصاری المازنی عن ابیہ	یحیی القطان ومالک ثقہ ابو حاتم والنسائی مات فی خلافۃ ابی جعفر	
٣٩٩	عیسی بن یونس بن ابی اسحق السبیعی ابو عمرو الکوفی	احد الاعلام عن جدہ واسمعیل وثقہ ابو حاتم وقال ابن المدینی بخ بخ ثقہ الخ	سنہ ١٩١ یا ١٨٧
٤٠٠	عبد اللہ بن بریدۃ بن الحصیب الاسلمی ابو سہل قاضی	مرو عن ابیہ وابن مسعود وثقہ ابن معین ابو حاتم قال ابن حبان مات	سنہ ١١٥
٤٠١	عبد الرحمن بن القاسم بن خالد بن جنادۃ العتقی ابو	عبد اللہ المصری الفقیہ صاحب مالک ثقہ من کبار العاشرۃ مات	سنہ ١٩١
٤٠٢	عبید اللہ بن ابی جعفر الکنانی مولاہم ابو بکر المصری	الفقیہ احد الاعلام عن ابی سلمۃ والشعبی وثقہ ابو حاتم قال ابن سعد ہو فقیہ	سنہ ١٣٦
٤٠٣	حضرت عبد اللہ بن مغفل المزنی ابو زیاد بایع	تحت الشجرۃ ونزل البصرۃ لہ ٤٣ حدیثا وقال الحسن کان من نقباء الصحابۃ	سنہ ٥٧ یا ٦٠
٤٠٤	عفان بن مسلم بن عبد اللہ الانصاری	عروۃ بن ثابت ابو عثمان البصری الصفار احد الائمۃ الاعلام عن ہشام الدستوائی وشعبۃ وغیرہما وعنہ البخاری واحمد واسحق وغیرہم قال العجلی ثقہ ثبت وامتحن فی المحنۃ وقال ابو حاتم امام ثقہ متقن متین وقال ابن عدی عفان اوثق من ان یقال فیہ شیٔ نقلا سنۃ تسع عشرۃ ومات سنۃ عشرین ومائتین قالہ البخاری وابو داود ومطین	
٤٠٥	علیم کندی رحمہ اللہ تعالی	عبد الاعلی تیمی	
٤٠٦	عبد ربہ بن صالح رحمہ اللہ تعالی		
٤٠٧	عبید بن مہاجر رحمہ اللہ تعالی		

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۴۰۸	عوانہ بن حکم رحمہ اللہ تعالی		
۴۰۹	عبد اللہ بن انیس الانصاری صحابی	روی عنہ ابنہ عیسی قال ابن المدینی وخلیفۃ	
۴۱۰	عبد اللہ بن انیس الجہنی ابو یحیی حلیف	الانصار شہد العقبۃ الثانیۃ واحدا قال ابن یونس توفی بالشام سنۃ ۸۰	
۴۱۱	عبد اللہ بن انیس رحمہ اللہ تعالی	الخزاعی عن بریدۃ وعنہ اسمعیل بن سلیمان وثقہ ابن حبان	
۴۱۲	عبید بن مرزوق رحمہ اللہ تعالی		
۴۱۳	عبد اللہ بن نافع المزنی رحمہ اللہ تعالی		
۴۱۴	عبد اللہ بن عبید رحمہ اللہ تعالی	خلاصہ میں اس نام کی تین شخص مذکور ہیں بسبب عدم ذکر نسبت کی تعیین نہ ہوئی	
۴۱۵	عقبہ بن ابی شبیب اسکا ذکر خلاصہ میں بایں لفظ لکھا ہے عقبہ بن سبیت	میں نہیں ہے شاید شبیب تصحیف سبیت ہو عقبہ بن سبیت کا حال خلاصہ میں مصغر سبیت او ابو وحدۃ الراسبی البصری عن ابی الجوزاء الربعی وعنہ شعبۃ وحماد بن زید وثقہ ابن معین انتہی	
	حرف الغین المعجمۃ		
۴۱۶	غضیف [1] بن الحارث بن تمیم السکونی ابو اسما	الحمصی عن عمر و بلال وعنہ مکحول وعبادۃ بن نسی وثقہ العجلی وابن سعد مات	فی زمن مروان
	حرف الفاء		
۴۱۷	حضرت فاطمہ علیہا السلام بنت رسول اللہ	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسیدۃ نساء المؤمنین لہا ۱۸ احادیثا اتفقا علی حدیث	سنہ ۱۱
۴۱۸	فرقد بن یعقوب السبخی بفتح المہملۃ والموحدۃ وکسر المعجمۃ بعدہا البصری ابو یعقوب قال ابن حکم فیہ القطان وغیرہ وقال احمد [2]		سنہ ۱۳۱
۴۱۹	فضل بن عطیۃ المروزی عن سالم وعنہ ابنہ	محمد وہشیم وثقہ اسحق الحنظلی وابن معین وابو داود وقال عمرو بن علی ضعیف الحدیث	
۴۲۰	فضالۃ بن دینار عن ثابت البنانی وعنہ عمار	بن ہارون قال العقیلی منکر الحدیث کذا فی المیزان	
۴۲۱	فضل بن سہل الاعرج ابو العباس البغدادی	الحافظ عن ابی احمد الزبیری ویزید بن ہارون وعفان وعنہ خ م د ت س وثقہ	سنہ ۲۵۵
۴۲۲	حضرت فضالہ بن عبید الانصاری الاوسی ابو محمد	شہد احدا وبیعۃ الرضوان وولی قضاء دمشق لہ ۵۰ حدیثا انفرد مسلم بحدیثین	سنہ ۵۳
۴۲۳	فضل بن الموفق الثقفی بضم المیم وفتح المثناۃ	الشدیدۃ وکسر الفاء الثقفی ابو الجہم الکوفی عن فطر بن خلیفۃ ضعفہ ابو حاتم	
۴۲۴	حضرت فضیل بن عیاض بن مسعود بن بشر	التمیمی الیربوعی ابو علی الخراسانی الزاہد شیخ الحرم واحد ائمۃ الہدی وعنہ منصور والاعمش قال ابن سعد کان ثقۃ نبیلا فاضلا عابدا ورعا کثیر الحدیث	سنہ ۱۸۷ مکہ میں انتقال کیا بعمر ۸۰ سال
	حرف القاف		
۴۲۵	قیس بن ابی حازم البجلی الاحمسی ابو عبد اللہ الکوفی	احد کبار التابعین واعیانہم مخضرم عن ابی بکر وعمر وثقہ ابن معین ویعقوب بن شیبۃ	سنہ ۹۰

[1] مصنف قال فی القاموس والصواب بالعطف وذکرہ فیہا انتہی والنسبۃ الیہ غطیفی وفی التہذیب غضیف ویقال غطیف ۱۲

[2] صالح وقال عثمان الدارمی عن ابن معین ثقۃ وقال البخاری فی حدیثہ مناکیر ۱۲

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۴۲۶	قاسم بن عبد الرحمن مولیٰ بنی امیہ ابو عبد الرحمن	الدمشقی قیل لم یسمع من احد من الصحابۃ سوی ابی امامۃ وثقہ ابن معین والعجلی	سنہ ۱۱۲
۴۲۷	قاسم بن مخیمرہ بضم اوله وفتح المعجمۃ بعدہا تحتانیۃ ساکنۃ	ثم میم مفتوحۃ الہمدانی ابو عروۃ الکوفی نزیل الشام عن ابی سعید قال ابن معین ثقۃ	سنہ ۱۰۰
۴۲۸	قبیصہ بن ذؤیب عن ابیہ وابی ہریرۃ وعنہ الزہری	ورجاء بن حیوۃ وغیرہ وثقہ ابن حبان قال عمرو بن علی مات	سنہ ۸۶
۴۲۹	قرۃ بن خالد السدوسی ابو خالد البصری عن الحسن	وابن سیرین وعنہ شعبۃ والقطان ۔۔ وثقہ احمد وابن معین	سنہ ۱۵۴
۴۳۰	حضرت قیس بن عاصم بن سنان بن خالد	المنقری التمیمی المنقری وفد سنۃ تسع وکان حلیما عاقلا جوادا وعنہ ابنہ الحکم وغیرہ	
۴۳۱	قیس بن ثابت بن قیس بن شماس الانصاری	عن ابیہ وعنہ ابنہ عبد اللہ وفی التہذیب والکاشف عبد الخبیر	
۴۳۲	قاسم بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود الہذلی	ابو عبد الرحمن قاضی الکوفۃ عن ابیہ وجابر بن سمرۃ وثقہ ابن معین	سنہ ۱۱۰
۴۳۳	قاسم بن محمد بن ابی بکر الصدیق التیمی ابو محمد المدنی	احد الفقہاء السبعۃ واحد الاعلام عن عائشۃ قال ابن سعد کان ثقۃ عالما الخ	سنہ ۱۰۶
۴۳۴	قتادہ بن دعامۃ السدوسی ابو الخطاب البصری	الاکمہ احد الائمۃ الاعلام حافظ مدلس روی عن انس قال ابن سیرین ہو احفظ الناس انکی سوا خلاصہ میں تین شخص اور اس نام کی مذکور ہیں	
		حرف الکاف	
۴۳۵	کعب بن ماتع الحمیری ابو اسحاق الحبر من مسلمۃ	اہل الکتاب عن عمر وصہیب وعنہ ابو ہریرۃ وابن عباس ومعاویۃ وجماعۃ من التابعین	سنہ ۳۲ بحمص
۴۳۶	کلبی محمد بن السائب بن بشر بن عمرو الکلبی ابو النضر	الکوفی عن ابی صالح باذام والشعبی وغیرہما وعنہ ابن المبارک وابن فضیل ویزید بن ہارون	سنہ ۱۴۶
۴۳۷	کثیر بن ہشام الکلابی الرقی عن جعفر بن	برقان وشعبۃ وعنہ احمد واسحق وعباس بن محمد وابن معین وثقہ مات	سنہ ۲۰۷
۴۳۸	کعب بن مالک بن ابی بن کعب بن عمرو بن القین بن کعب	الانصاری السلمی ابو عبد اللہ المدنی الشاعر احد الثلاثۃ شہد العقبۃ لہ حدیث رضی اللہ عنہ	سنہ ۵۱
۴۳۹	کثیر بن الصلت بن معدیکرب الکندی ابو عبد اللہ	المدنی عن ابی بکر وعمر کان اسمہ قلیلا فسماہ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثیرا قال العجلی ثقۃ تابعی	
		حرف اللام	
۴۴۰	لیث بن ابی رقیۃ مصغر الثقفی مولاہم الشامی	عن عمر بن عبد العزیز وعنہ منصور بن المعتمر وثقہ ابن حبان قال فی التقریب ثقۃ	
۴۴۱	لیث بن سعد بن عبد الرحمن الفہمی ابو الحارث الامام عالم	مصر وفقیہہا ورئیسہا عن سعید المقبری وعطاء ونافع وثقہ احمد وابن معین والناس	سنہ ۱۷۵
۴۴۲	لقمان حنفی رحمہ اللہ تعالیٰ تقریب میں	وہ میزان میں انکا ذکر نہیں ہے ان دونوں کتابوں میں اس نام کی صرف ایک شخص ہیں یعنی لقمان بن عامر الوصابی ابو عامر الحمصی عن ابی امامۃ قال ابو حاتم یکتب حدیثہ	
		حرف المیم	
۴۴۳	مجاہد بن جبر المکی المقری المفسر احد الاعلام الاثبات عن ابن	عباس قرأ علیہ وعن ام سلمۃ قال یحیی القطان مرسلات مجاہد احب الی ... علی امامۃ مجاہد	والاحتجاج به
۴۴۴	مطرف بن عبد اللہ بن الشخیر العامری الحرشی البصری	عابد البصرہ احد سادۃ التابعین عن ابی وعثمان وغیرہ قال ابن سعد ثقۃ ذو فضل الخ	سنہ ۹۵

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۴۹۲	محمد بن زیاد بن عبید اللہ الزیادی البصری	یروی عن حماد بن زید وثقہ ابن حبان وقال ربما اخطأ توفی فی حدود	سنہ ۱۵۰ھ
۴۹۳	محمد بن زیاد الجمحی مولاہم ابو الحارث المدنی	ثم البصری عن ابی ہریرۃ وثقہ احمد وابن معین والنسائی	
۴۹۴	محمد بن زیاد الالہانی ابو سفیان الحمصی	عن ابی امامۃ وثقہ احمد والنسائی	
۴۹۵	محمد بن زیاد الیشکری الکوفی او الجزری	الطحان الاعور الفافا المیمونی قال احمد والفلاس کذاب (تمییز) محمد بن زیاد الکوفی الطحان عن الاعمش روی عنہ اہل الکوفۃ ومحمد بن زیاد بن مروان الانباری قال ابن حبان فی الثقات لیس ہو الیشکری الجزری	
۴۹۶	مجمع تیمی خلاصہ میں اس نام کی چار شخص	مذکور ہیں مگر ان میں سے کوئی تیمی نہیں ہے	
۴۹۷	معمر رحمہ اللہ تعالی ابن راشد الازدی	مولی مولاہم عبد السلام بن عبد القدوس ابو عروۃ البصری ثم الیمانی احد الاعلام عن الزہری وہمام بن منبہ وقتادۃ وخلق وعنہ ایوب من شیوخہ والثوری من اقرانہ وابن المبارک وخلق قال العجلی ثقہ صالح وقال النسائی ثقہ مامون وضعفہ ابن معین فی ثابت توفی سنہ ۱۵۴ھ انکی سوا خلاصہ میں اور کسی شخص کی نام ونشان کی مذکور ہیں	
۴۹۸	میسرۃ بن حبیب النہدی ابو حازم الکوفی	عن عدی بن ثابت وعنہ شعبۃ واسرائیل وثقہ ابن معین	
۴۹۹	میسرۃ بن عمار وقیل تمام الاشجعی عن ابی حازم	وابی عثمان النہدی وعنہ الثوری وزائدۃ وثقہ ابو زرعۃ	
۵۰۰	میسرۃ بن یعقوب الطہوی ابو جمیلۃ صاحب رایۃ	علی عنہ وعن عثمان وعنہ ابنہ عبد ربہ وعطاء بن السائب وثقہ ابن حبان	
۵۰۱	میسرۃ الکندی مولاہم ابو صالح عن علی وعنہ	ہلال بن خباب وثقہ ابن حبان	
۵۰۲	محمد بن عبد اللہ بن لیاف	رحمہ اللہ تعالی	
۵۰۳	مقاتل بن سلیمان الازدی ابو الحسن الخراسانی	المفسر عن الضحاک ومجاہد قال الامام الشافعی الناس عیال علیہ فی التفسیر قال ابن المبارک ما احسن تفسیرہ لو کان ثقہ وقال البخاری لم یسمع من مجاہد شیئا ولم یسمع من الضحاک مات الضحاک قبل ان یولد مقاتل باربع سنین وقال ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالی مشبہ وکذبہ وکیع والنسائی وغیرہما قال ابن حبان کان یاخذ عن الیہود علم الکتاب وکان مشبہا یکذب قیل مات سنہ ۱۵۰ھ	
۵۰۴	مقاتل بن بشیر العجلی الکوفی عن شریح بن ہانی	وثقہ ابن حبان	
۵۰۵	مقاتل بن حیان البکری مولاہم النبطی ابو بسطام	البلخی الخراز عن مجاہد وعروۃ وثقہ ابن معین وعنہ ابراہیم بن ادہم	

سنہ وفات	حال	نام راوی مع ولدیت	تعداد
	تقریب خلاصہ میزان میں نہیں ہیں مگر ایک آدمی بایں عبارت مذکور ہیں صفوان بن قدامۃ المرئی بفتحتین وبہمزۃ البصری صدوق مدلس من السابعۃ کذا فی التقریب	میمون مرادی اس نسبت کی کوئی شخص میمون بن موسیٰ وتیال ابن عبدالرحمن بن	۵۰۶
	کہ مغیرہ بن خلف عن ابیہ مجہول انتہیٰ	مغیرہ بن خلف میزان میں اس قدر ذکر کیا ہے	۵۰۷
	نام کی چند مذکور ہیں اگر اصل کتاب میں کوئی نسبت ہوتی تو حال لکھا جاتا	محمد بن قیس رحمہ اللہ تعالیٰ خلاصہ میں اس	۵۰۸
	نام کی دو شخص مذکور ہیں ایک معاویہ بن صالح بن حدیر بضم المہملۃ الاولیٰ الحضرمی مکحول وربیعۃ بن یزید وثقہ احمد وابن معین قال ابو صالح الفراء مات سنۃ ۱۵۸ الدمشقی الحافظ عن ابی مسہر وعنہ ن وقال لا باس بہ توفی سنۃ ۲۶۳	معاویہ بن صالح رحمہ اللہ تعالیٰ خلاصہ میں اس ابو عبدالرحمن الحمصی احد الاعلام وقاضی الاندلس عن دوسرے معاویہ بن صالح بن الوزیر مولاہم ابو عبیداللہ	۵۰۹
	نسبت کی چار شخص مذکور ہیں ایک محمد بن عبداللہ بن جحش الاسدی صحابی محمد بن عبداللہ بن الزبیر بن عمر بن درہم الاسدی چوتھے محمد بن عبداللہ بن عبدالاعلیٰ الاسدی واللہ اعلم یہ انہیں سے کون ہیں	محمد بن عبداللہ الاسدی خلاصہ میں اس نام و دوسری محمد بن عبداللہ بن حرب الاسدی تیسری	۵۱۰
	انکا ذکر تقریب وخلاصہ میزان میں نہیں ہے ہاں میزان میں بن العلاء بن اللجلاج شامی عن ابیہ روی عنہ سوی مبشر بن اسمٰعیل الحلبی انتہیٰ	محمد بن عبدالرحمن بن علاء بن لجلاج عبدالرحمن کو بایں عبارت لکھا ہے کہ عبدالرحمن	۵۱۱
	کسی شخص ہیں مگر اصل کتاب میں چونکہ باپ کا نام نہیں ہے اسلئے تعیین دشوار ہے	محمد تیمی یا تیمی اس نام و نسبت کی خلاصہ وغیرہ میں	۵۱۲
	مگر میزان میں اس نام کی چار شخص ذکر کیے ہیں ایک محمد بن صبیح ابن السماک وطائفۃ قال ابن نمیر صدوق لیس حدیثہ بشیء دوسری محمد بن الصبیح السعدی ابو عبداللہ البغدادی عن عیاش بن عمرو وعنہ محمد بن النضر لیس بالکبیر ایوب الموصلی قال الدارقطنی ضعیف الحدیث	محمد بن صبیح انکا ذکر تقریب و خلاصہ میں نہیں ہے الواعظ عن ہشام بن عروۃ وطبقتہ وعنہ احمد وابن نمیر عن الحسن البصری مجہول تیسرے محمد بن صبیح السعدی قالہ ابن مندہ چوتھے محمد بن صبیح لعن عمر بن	۵۱۳
مات سنہ ۲۴۴ ۱۲	کیے ہیں ایک محمد بن ابان بن عمران السلمی او الثقفی الواسطی الطحان بن وزیر البلخی محدث الحافظ مستملی وکیع وثقہ النسائی تیسری محمد بن ابان بن علی بن ابان شیخ لآدم بن عبدالمومن الرازی	محمد بن ابان خلاصہ میں اس نام کی تین شخص ذکر وثقہ ابن حبان مات سنۃ ۲۳۶ دوسری محمد بن ابان	۵۱۴
		مرثد بن حوشب رحمہ اللہ تعالیٰ	۵۱۵
	بن المطاع الکندی المعروف بابن حسنۃ ہاجر الی الحبشۃ وکان من ربیعۃ وابو عبدالرحمن الاشعری مات سنۃ ۱۸ محمد بن شرحبیل عن قیس بن	محمد بن شرحبیل بن حسنۃ شرحبیل بن عبداللہ امراء الاجناد فی فتح الشام لہ حدیث وعنہ جعفر بن	۵۱۶

لہ غلط فی نسخہ ۱۲

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۵۵۴	یحیی بن خالد انکا ذکر تقریب وخلاصہ بن القاسم بخبر باطل مجہول من شیخہ بقیۃ یحیی	مین نہین ملا مگر میزان مین یون لکہا ہی کہ یحیی بن خالد عن روح ابن ابی خالد شیخ لابن ابی فدیک کذالک	
۵۵۵	یوسف بن یعقوب الحنفی تقریب وخلاصہ	ومیزان مین انکا ذکر نہین ہے اور لوگ اس نام ونشان کے ذکور مین مگر ان کی نسبت حنفی نہین ہے	
۵۵۶	یحیی بن راشد خلاصہ مین اس نام کی عن ابن عمر وثقہ ابو زرعۃ دوسری یحیی بن وتمییز یحیی بن راشد البصری مستملی ابی عاصم	تین شخص ہین ایک یحیی بن راشد اللیثی ابو ہشام الدمشقی الطویل راشد المازنی ابو سعید البراء البصری عن حمید ضعفہ ابو حاتم تیسری وعنہ عبد اللہ بن محمد الجعفی	

۵۵۷ ذکر خیر بقیہ ائمہ اثنی عشر علیہم السلام جن کا نام مبارک طی الفراسخ مین آیا ہے رضوان اللہ علیہم اجمعین

۱ حضرت امام محمد باقر علیہم السلام ابو جعفر محمد بن زین العابدین علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم اجمعین الملقب بالباقر احد الائمۃ الاثنی عشر وہو والد جعفر الصادق علیہ السلام وکان الباقر عالما سیدا کبیرا وانما قیل الباقر لانہ تبقر فی العلم ای توسع والتبقر التوسع مولدہ بالمدینۃ یوم الثلاثا ثالث صفر سبع وخمسین للہجرۃ وکان عمرہ یوم قتل جدہ الحسین رضی اللہ عنہ ثلاث سنین وامہ ام عبد اللہ بنت الحسن بن الحسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ توفی فی شہر ربیع الاول سنۃ ثلاث عشرۃ ومائۃ وقیل فی الثالث والعشرین من صفر سنۃ اربع عشرۃ وقیل سبع عشرۃ وقیل ثمان عشرۃ بالحمیمۃ ونقل الی المدینۃ ودفن بالبقیع فی القبر الذی فیہ ابوہ وعم ابیہ الحسن بن علی رضی اللہ عنہم فی القبۃ التی فیہا قبر العباس رضی اللہ تعالی عنہ

۲ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ابو عبد اللہ جعفر الصادق بن محمد الباقر بن علی زین العابدین بن الحسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم اجمعین احد الائمۃ الاثنی عشر وکان من سادات اہل البیت ولقب بالصادق لصدق مقالتہ وفضلہ اشہر من ان یذکر ولہ کلام فی صنعۃ الکیمیا والزجر والفال وکان تلمیذہ ابو موسی جابر بن حیان الصوفی الطرطوسی قد الف کتابا یشتمل علی الف ورقۃ تتضمن رسائل جعفر الصادق وہی خمس مائۃ رسالۃ وکانت ولادتہ سنۃ ثمانین للہجرۃ وہی سنۃ سیل الجحاف وقیل بل ولد یوم الثلاثا قبل طلوع الشمس ثامن شہر رمضان سنۃ ثلاث وثمانین وتوفی فی شوال سنۃ ثمان واربعین ومائۃ بالمدینۃ ودفن بالبقیع فی قبر فیہ ابوہ محمد الباقر وجدہ علی زین العابدین وعم جدہ الحسن ابن علی رضی اللہ عنہم اجمعین فللہ درہ من قبر ما اکرمہ واشرفہ وامہ ام فروۃ بنت القاسم بن محمد بن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہم اجمعین وحکی کشاجم فی کتاب المصائد والمطارد ان الامام جعفر المذکور سال ابا حنیفۃ رضی اللہ عنہما فقال ما تقول فی محرم کسر رباعیۃ ظبی فقال یا ابن رسول اللہ ما اعلم ما فیہ فقال لانت متداہی ولا تعلم ان الظبی لا یکون لہ رباعیۃ وہو ثنی ابدا —

تعداد	اسمای ائمہ اثنی عشر و حال
۳	حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام ابو الحسن موسی الکاظم بن جعفر الصادق ابن محمد الباقر ابن علی زین العابدین بن الحسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم احد الائمۃ الاثنی عشر رضی اللہ عنہم قال الخطیب فی تاریخ بغداد کان موسی یدعی العبد الصالح من عبادتہ واجتہادہ حکایت روی انہ دخل مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فسجد سجدۃ فی اول اللیل و سمع وہو یقول فی سجودہ عظم الذنب عندی فلیحسن العفو من عندک یا اہل التقوی ویا اہل المغفرۃ فجعل یرددہا حتی اصبح وکان سخیا کریما وکان یبلغہ عن الرجل انہ یؤذیہ فیبعث الیہ بصرۃ فیہا الف دینار وکان یصر الصرر ثلث مائۃ دینار واربع مائۃ دینار و مائتی دینار ثم یقسمہا بالمدینۃ وکان یسکن المدینۃ فاقدمہ المہدی بغداد وحبسہ فرای فی النوم علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ وہو یقول فہل عسیتم ان تولیتم ان تفسدوا فی الارض وتقطعوا ارحامکم ولہ اخبار ونوادر کثیرۃ وکانت ولادتہ یوم الثلاثاء قبل طلوع الفجر سنۃ تسع وعشرین ومائۃ وقال الخطیب سنۃ ثمان وعشرین بالمدینۃ وتوفی لخمس بقین من رجب سنۃ ثلاث وثمانین ومائۃ وقیل سنۃ ست وثمانین ببغداد وقیل انہ توفی مسموما وقال الخطیب توفی فی الحبس ودفن فی مقابر الشونیزیۃ خارج القبۃ وقبرہ ہناک مشہور یزار وعلیہ مشہد عظیم فیہ قنادیل الذہب والفضۃ وانواع الآلات والفرش ما لا یحد وہو فی الجانب الغربی رضی اللہ تعالی عنہ آمین
۴	حضرت امام علی رضا علیہ السلام ابو الحسن علی الرضا بن موسی الکاظم وکان المامون قد زوجہ ابنتہ ام حبیب فی سنۃ ۲۰۲ وجعلہ ولی عہدہ وضرب اسمہ علی الدینار والدرہم وکان السبب فی ذلک انہ استحضر اولاد العباس الرجال منہم والنساء وہو بمدینۃ مرو وکان عددہم ۳۳ الفا ما بین الکبار والصغار واستدعی علیا المذکور فانزلہ احسن منزل وجمع خواص الاولیاء واخبرہم انہ نظر فی اولاد العباس واولاد علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فلم یجد فی وقتہ احدا افضل ولا احق بالامر من علی الرضا فبایعہ وامر بازالۃ السواد من اللباس والاعلام ونمی الخبر الی من بالعراق من اولاد العباس فعلموا ان فی ذلک خروج الامر عنہم فخلعوا المامون وبایعوا ابراہیم بن المہدی وہو عم المامون وذلک یوم الخمیس لخمس بقین من المحرم سنۃ اثنتین وقیل سنۃ ثلاث ومائتین الشیخ فی ذلک یقول القصۃ مشہورۃ وکانت ولادۃ علی الرضا یوم الجمعۃ فی بعض شہور سنۃ ثلاث وخمسین ومائۃ بالمدینۃ وقیل بل ولد سابع شوال وقیل ثامنہ وقیل سادسہ سنۃ احدی وخمسین ومائۃ وتوفی فی آخر یوم من صفر سنۃ اثنتین ومائتین وقیل بل توفی خامس ذی الحجۃ وقیل ثالث عشر ذی القعدۃ سنۃ ثلاث ومائتین بمدینۃ طوس وصلی علیہ المامون ودفنہ ملاصق قبر ابیہ الرشید وکان سبب موتہ انہ اکل عنبا فاکثر منہ وقیل بل کان مسموما فاعتل منہ ومات رضی اللہ عنہ ومدحہ ابو نواس الشاعر رحمہ اللہ تعالی
۵	حضرت امام محمد الجواد یعنی امام محمد تقی علیہ السلام ابو جعفر محمد بن علی الرضا بن موسی الکاظم المعروف بالجواد وقدم الی بغداد وافدا علی المعتصم ومعہ امراتہ ام الفضل بنت المامون فتوفی بہا وسارت امراتہ الی قصر عمہا المعتصم فجعلت مع الحرم وکان یروی مسندا عن آبائہ الی علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ انہ قال بعثنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الی الیمن فقال لی

تعداد	اسمای ائمہ اثنی عشر
	وهو يوصيني يا علي ما خاب من استخار ولا ندم من استشار يا علي عليك بالدلجة فان الارض تطوى بالليل ما لا تطوى بالنهار يا علي اغد بسم الله فان الله بارك لامتي في بكورها وكان يقول من استفاد اخا في الله فقد استفاد بيتا في الجنة وله حكايات واخبار كثيرة وكانت ولادته يوم الثلاثاء خامس شهر رمضان وقيل منتصفه سنة خمس وتسعين ومائة وتوفي يوم الثلاثاء لخمس خلون من ذي الحجة سنة عشرين ومائتين وقيل تسع عشرة ومائتين ببغداد ودفن عند جده موسى بن جعفر في مقابر قريش وصلى عليه الواثق بن المعتصم رضي الله عنهم اجمعين
٦	**حضرت امام علی ہادی یعنی امام علی نقی علیہ السلام** ابو الحسن علي الهادي بن محمد الجواد ويعرف بالعسكري كانت ولادته يوم الاحد ثالث عشر رجب وقيل يوم عرفة سنة اربع وقيل ثلاث عشرة ومائتين ولما كثرت السعاية في حقه عند المتوكل احضره من المدينة وكان مولده بها واقره بسر من رأى وهي تدعى بالعسكر لان المعتصم لما بناها انتقل اليها بعسكره فقيل لها العسكر ولهذا قيل لابي الحسن المذكور العسكري لانه منسوب اليها واقام بها عشرين سنة وتسعة اشهر وتوفي بها يوم الاثنين لخمس بقين من جمادى الآخرة وقيل لاربع بقين منها وقيل في رابعها وقيل في ثالث رجب سنة اربع وخمسين ومائتين ودفن في داره رضي الله تعالى عنه
٧	**حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام** ابو محمد الحسن بن علي بن محمد بن علي بن موسى الرضا بن جعفر الصادق رضي الله عنهم اجمعين وهو والد المنتظر صاحب السرداب ويعرف بالعسكري وابوه علي يعرف ايضا بهذه النسبة وكانت ولادة الحسن المذكور يوم الخميس في بعض شهور سنة احدى وثلاثين ومائتين وقيل سادس شهر ربيع الاول وقيل الآخر سنة ٢٣٢ وتوفي يوم الجمعة وقيل الاربعاء لثمان ليال خلون من شهر ربيع الاول وقيل جمادى الاولى سنة ٢٦٠ بسر من رأى ودفن بجنب قبر ابيه رضي الله تعالى عنهما
٨	**حضرت امام محمد مہدی علیہ السلام** ابو القاسم محمد بن الحسن العسكري بن علي الهادي بن محمد الجواد ثاني عشر الائمة الاثني عشر على اعتقاد الامامية المعروف بالحجة وهو الذي تزعم الشيعة انه المنتظر والقائم والمهدي وهو صاحب السرداب عندهم واقاويلهم فيه كثيرة وهم ينتظرون ظهوره في آخر الزمان من السرداب بسر من رأى كانت ولادته يوم الجمعة منتصف شعبان سنة ٢٥٥ ولما توفي ابوه كان عمره خمس سنين واسم امه خمط وقيل نرجس والشيعة يقولون انه دخل السرداب في دار ابيه وامه تنظر اليه فلم يعد اليها وذلك في سنة ٢٦٥ وعمره يومئذ تسع سنين وذكر ابن الازرق في تاريخ ميافارقين ان الحجة المذكور ولد تاسع شهر ربيع الاول سنة ٢٥٨ وقيل في ثامن شعبان سنة ٢٥٦ وهو الاصح وانه لما دخل السرداب كان عمره اربع سنين وقيل خمس سنين وقيل انه دخل السرداب سنة ٢٧٥ وعمره سبع عشرة سنة والله اعلم اي ذلك كان رضي الله عنه ف هذا كله تلخيص ساطع ما لقت الزهور في جمال شرح الصدور وقال افضل الاكابر رسالة في مناقب الائمة الاثني عشر رضي الله عنهم وماثرهم وكراماتهم

وقد وقعت بحمد اللہ سبحانہ فی غایۃ الاستحسان وجمعت کل شاردۃ تتعلق بجمیل مزایاہم وشریف سجایاہم وکتبتہا
باللسان الہندی فاحببت ان اذکر جملا من ذکرہم بالعربی فی ہذہ الرسالۃ لیکون ذکرہم جامعا بین اللسانین ولیسفر
الصبح لذی عینین وہذا الذی ذکرت انما ہو قطرۃ من البحر الخضم وذرۃ من البحر الاعظم وما اردت بذلک الا التبرک بلہج
ذکرہم والرجاء لشفاعۃ جدہم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب **ف** امام سیوطی رضی اللہ عنہ
فی فضائل اہل بیت علیہم السلام مین ایک چہل حدیث جمع فرمائی ہی رسالہ فضائل ائمہ اثنی عشر مین مطبوع ہو چکی ہے
شیخ حسن عدوی حمزاوی رحمہ اللہ نی کتاب مشارق الانوار فی فوز اہل الاعتبار مین فضائل اہل بیت علیہم السلام
بہت کچھ لکھی ہین یہ کتاب نہایت نفیس ہی صرف سی لیکر تا دخول جنت و نار سب حال لکھا ہی مصر مین مطبوع ہو چکی
ہے انکی سوا علمای ربانیین نی قدیما وحدیثا بامید شفاعت کتب بی شمار فضائل اہل بیت علیہم السلام مین تالیف فرمائی
ہین اہل بیت علیہم السلام کی محبت ایمان ہی اور ان سی بغض رکھنا ایمان سی ہاتھ دہونا ہی اللہم احینا علی حبہم
وامتنا علی حبہم وبارک لنا فی حبہم وانفعنا بہم فی الحیوۃ الدنیا والآخرۃ آمین یا ارحم الراحمین **ف**
ابو نواس رحمہ اللہ تعالی نی چند شعر نفیس مدح اہل بیت علیہم السلام مین لکھی ہین وہ یہ ہین ؎ مطہرون نقیات جیوبہم *
تجری الصلوۃ علیہم اینما ذکروا * من لم یکن علویا حین تنسبہ * فما لہ فی قدیم الدہر مفتخر * اللہ لما برا خلقا
فاتقنہ * صفاکم واصطفاکم ایہا البشر * فانتم الملأ الاعلی وعندکم * علم الکتاب وما جاءت بہ السور *
یہ چند شعر بزبان اردو مین خاکسار نی منشی عزیز اللہ خان بھوپالی سلمہ اللہ تعالی سی فرمایش کی کہ ہر شعر مین مدح ایک امام
کی ہو چنانچہ اونہون نی اسی شرط پر چند شعر نظم کر دی جزاہ اللہ خیرا ووقاہ بوسا وضیرا ؎ بشیر و نذیر و نبی امین *
کہ روشن ہوا جس سی دین متین * وہ بنت نبی حضرت فاطمہ * شرف کا جسپر ہوا خاتمہ * علی بادشہ جنکا لقب بوتراب * کہ ہی شہر علم نبی کا وہ باب *
وہ مقبول خالق جناب حسن * جگر بند احمد سعید زمن * شہید معظم حسین علیہ السلام * دل و جان زہرا و سبط نبی * وہ زین العبا سرور
عابدین * امام الہدی سید ساجدین * امام رضا باقر نیک نام * رضا اوس سی راضی رہے تا قیام * ملاذ صدق و
صفای کمال * امام زمن جعفر خوش خصال * ضیای طریقت سبیل الشیم * امام الوری موسی ذو الکرم * علی رضا و امام سعید *
گل بوستان عطای مزید * امام محمد تقی ذو الحیا * خدا اوس سی خوش اور رسول خدا * امام علی ہادی ذو المنن *
لقب ہی نقی بادشاہ زمن * امام حسن عسکری جمیل * محبت خدا شیوای جمیل * ہدایت کا جسپر ہوا اختتام * وہ یعنی کہ
مہدی علیہ السلام * صلی اللہ وسلم علی سید المرسلین وآلہ الطاہرین وصحبہ الاکرمین آمین ۔

ذکر خیر حضرت سیدہ نفیسہ رضی اللہ عنہا

ابنۃ ابی محمد الحسن بن زید بن الحسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین ہمراہ اپنی خاوند اسحق بن جعفر الصادق
علیہما السلام کی مصر مین تشریف لائین کسی نی کہا اپنے والد حسن کی ساتھ آئین اور قبر حسن رضی اللہ عنہ کی مصر ہی مین کہت

غیر مشہور ہی یہ ابو جعفر منصور کی طرف سی مدینہ منورہ کی حاکم تھی پانچ برس تک حاکم رہی پہر منصور اونپر خفا ہوا اونکو
معزول کر دیا اور سارا مال و متاع اونکا چھین لیا اور بغداد مین قید کر دیا منصور کی مرنی تک وہ قید مین رہے مہدی
والی ہوا تو اوس نی اون کو قید سی رہا کیا اور سب چیز جو اونکی گئی تہی وہ اون کو واپس دی اور وہ مہدی کی ہمراہ رہے
یہان تک کہ جب مہدی نی حج کیا تو اوس کی جملہ جماعت مین تہی جب حاجر تک پہونچی تو وہان انتقال کیا یہ واقعہ ۱۶۸ھ
مین ہوا اور اون کی عمر ۸۵ سال کی تہی علی بن مہدی نی اونپر نماز پڑہی حاجر مدینہ سی پانچ میل پر ہی بعض نی کہا کہ
اونکا انتقال بغداد مین ہوا مقبرۂ خیزران مین دفن ہوی صحیح یہی ہے کہ حاجر مین وفات پائی کذا قالہ الخطیب فی تاریخہ
واللہ اعلم سیدہ نفیسہ رضی اللہ عنہا صالح تقی بی بیون مین سی تہین مروی ہی کہ جب امام شافعی رضی اللہ عنہ مصر مین
داخل ہوی تو اون کی خدمت شریفہ مین حاضر ہوئی اور اون سی حدیث شریف سنی مصر والون کو انکی حق مین اعتقاد
عظیم ہے اور وہ اب تک باقی ہی جیسا کہ تہا جس وقت امام شافعی رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو اون کا جنازہ سیدہ کے
پاس لایا گیا اونہون نی اپنی گہر مین اوسپر نماز پڑہی اور وہ اوسی جگہ تہین جہان آج اونکا مشہد مبارک ہی اور وہ وہین
رہین یہان تک کہ ماہ رمضان سنہ ۲۰۸ھ مین وفات پائی جس وقت اونکا انتقال ہو گیا تو اون کی خاوند مؤتمن اسحق بن جعفر
الصادق علیہ السلام نی قصد کیا کہ اون کو اوٹہا کر مدینہ منورہ کو لیجائین تاکہ وہان دفن کرین مصریون نی اون سے
درخواست کی کہ اونکو انہین کی نزدیک باقی رکہین اسی لیی وہ اوسی موضع مین مدفون ہوئین جو درمیان قاہرہ
و مصر کے معروف و مشہور ہی نزدیک مشاہد کی یہ موضع اوس وقت معروف بہ درب السباع تہا وہ درب خراب و ویران ہو گیا
وہان سوای مشہد کے اور کچہ باقی نہین ہی و قبرہا معروف باجابۃ الدعوۃ عندہ و ہو مجرب رضی اللہ عنہا کذا قالہ ابن خلکان
امام یافعی رضی اللہ عنہ نی مرآۃ الجنان مین تحریر فرمایا ہی کہ مین نی بہی انکی مشہد کی زیارت کی ہی انکا کچہ ذکر محاسن المحسنین
مین بہی بہ تبرک کا بیان ہی کر دیا تاکہ نزول برکات و خیرات ہو مشارق الانوار فی فوز اہل الاعتبار مین لکہا ہی کہ انکی انتقال
کی بعد انکی خاوند نی ارادہ کیا کہ انکو مدینہ منورہ مین لیجائین اور بقیع مین دفن کرین اہل مصر نی اون سی درخواست کی کہ
انکو نزدیک اون کی قبر کا چہوڑ دین اور بہت سا مال اونکو دیا وہ راضی ہوی پہر اونہون نی نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو
دیکہا آپ نی اون سی فرمایا ای ابو اسحق تو معارضت کر اہل مصر کی حق مین نفیسہ کے کیونکہ رحمت اونپر نازل ہوتی ہی بسبب
اوس کی برکت کے پس وہ اون کی دونون بچون کو لیکے چلے اور مدینہ منورہ کی طرف سفر کیا امام ابن حجر رحمہ اللہ
نی قریب اسکے اون کی کرامتین ذکر کی ہین یہ مضمون امام زرقانی رحمہ اللہ نی شرح مواہب لدنیہ مین ذکر کیا ہی۔

ذکر خیر ائمہ مذاہب متبوعہ رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین

۱ حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالی عنہ النعمان بن ثابت الفارسی ابو حنیفہ رضی اللہ تعالی عنہ امام اہل العراق
وفقیہ الامۃ عن عطاء و نافع و الاعرج و طائفۃ وعنہ ابنہ حماد و زفر و ابو یوسف و محمد و جماعۃ وثقہ ابن معین وقال ابن المبارک
ما رایت فی الفقہ مثل ابی حنیفۃ وقال مکی ابو حنیفۃ اعلم اہل زمانہ وقال القطان لا نکذب اللہ ما سمعنا احسن من رای ابی حنیفۃ

قال ابن المبارک ما رأیت اورع منہ مات سنۃ خمسین ومائۃ انتہی من الخلاصۃ قال الشیخ محمد طاہر الفتنی رضی اللہ عنہ
فی مجمع البحار ابو حنیفۃ النعمان بن ثابت بن زوطا بن ماہ الامام الکوفی مولی تیم اللہ بن ثعلبۃ وہو من رہط حمزۃ الزیات
وکان خزازا یبیع الخز وکان جدہ من اہل کابل او بابل حلو کالبنی تیم فاعتقہ قال اسمعیل بن حماد بن ابی حنیفۃ نحن من ابناء
فارس من الاحرار ما وقع علینا رق وولد جدی سنۃ ثمانین ذہب ثابت الی علی رضی اللہ عنہ وہو صغیر فدعا لہ بالبرکۃ فیہ وفی
ذریتہ ومات ببغداد سنۃ خمسین ومائۃ علی الاصح وکان فی ایامہ اربعۃ صحابۃ انس وعبد اللہ بن ابی اوفی وسہل بن سعد و
ابو الطفیل ولم یلق احدا منہم ولا اخذ منہ واصحابہ یقولون انہ لقی جماعۃ من الصحابۃ وروی عنہم ولا یثبت عند اہل النقل نقلہ المنصور
من الکوفۃ الی بغداد فاقام بہا الی ان مات وکان اکرہہ ابن ہبیرۃ ایام مروان علی القضاء بالکوفۃ فابی فضربہ مائۃ سوط فی عشرۃ
ایام ثم خلی سبیلہ واکرہہ المنصور علیہ بعد اشخاصہ الی العراق فابی وحلف وحلف منصور فحبسہ ومات فی السجن وقیل افتدی نفسہ
وقد نسب الیہ من خلق القرآن والقدر والارجاء مما یجل قدرہ عنہ ویدل علیہ ما یسر اللہ لہ من الذکر المنتشر فی الآفاق فلو لم یکن للہ
سر فیہ لما جمع شطر الاسلام علی تقلیدہ وتوفی ببغداد سنۃ خمسین ومائۃ ولہ سبعون سنۃ ش اخرج لہ الترمذی والنسائی انتہی امام یافعی
رضی اللہ عنہ نے حضرت امام کا ترجمہ بسیط مرآۃ الجنان میں تحریر فرمایا ہے خاکسار نے حدائق الزہور میں تمامہا نقل کیا ہے
یہاں بقدر ضرورت لکھا گیا

حضرت امام ابو یوسف رضی اللہ عنہ مرزا محمد ستار خان بدخشی رحمہ اللہ نے تراجم الحفاظ تلخیص انساب سمعانی
میں ذکر کیا ہے کہ ابو یوسف یعقوب بن ابراہیم بن حبیب بن خنیس بن سعد بن بحیر بن معاویۃ وام سعد حبتہ بنت مالک من بنی عمرو
بن عوف صاحب ابی حنیفۃ رضی اللہ عنہما من اہل الکوفۃ سمع ابا اسحق الشیبانی وسلیمان التیمی ویحیی بن سعید الانصاری وسلیمان
الاعمش وہشام بن عروۃ وعبید اللہ بن عمر العمری وحنظلۃ بن سفیان وعطاء بن السائب ومحمد بن اسحق بن یسار وحجاج بن ارطاۃ
واللیث بن سعد وغیرہم روی عنہ محمد بن الحسن الشیبانی وبشر بن الولید الکندی وعلی بن الجعد واحمد بن حنبل ویحیی بن معین وعمرو بن
محمد الناقد واحمد بن منیع فی آخرین وکان قد سکن بغداد وولاہ الہادی موسی بن المہدی القضاء بہا ثم ہارون الرشید بعدہ
وہو اول من دعی بقاضی القضاۃ فی الاسلام ولم یختلف یحیی بن معین واحمد بن حنبل وعلی بن المدینی فی ثقتہ فی النقل ولم یتقدمہ
احد فی زمانہ وکان النہایۃ فی العلم والحکم والریاسۃ والقدر واول من وضع الکتب فی اصول الفقہ علی مذہب الامام ابی حنیفۃ رضی اللہ عنہ
واملی المسائل ونشرہا وبث علم الامام ابی حنیفۃ رضی اللہ عنہ فی اقطار الارض ولد سنۃ ثلاث عشرۃ ومائۃ ومات فی شہر ربیع الاول سنۃ
اثنتین وثمانین ومائۃ ببغداد قال المرزا محمد البدخشی رحمہ اللہ ذکرہ الذہبی وابن ناصر الدین فی طبقات الحفاظ رضی اللہ تعالی عنہ

حضرت امام محمد رضی اللہ تعالی عنہ ذکر البدخشی فی تذکرۃ الحفاظ ابو عبد اللہ محمد بن الحسن بن فرقد الشیبانی صاحب
ابی حنیفۃ رضی اللہ عنہ وولاؤ واصلہ من دمشق من اہل قریۃ یقال لہا حرستا قدم ابوہ العراق فولد لہ محمد بواسط ونشأ بالکوفۃ وتلمذ لابی
حنیفۃ رحمہ اللہ تعالی وسمع العلم والحدیث عن مسعر بن کدام وسفیان الثوری وعمرو بن دینار ومالک بن مغول ومالک بن انس
وابی عمرو الاوزاعی وزمعۃ بن صالح وبکیر بن عامر وابی یوسف القاضی وسکن بغداد وحدث بہا وتوفی بالری روی عنہ محمد بن ادریس

تعداد	اسمای ائمہ مذاہب متوصد

الشافعي وابو سليمان موسى بن سليمان الجوزجاني وهشام بن عبد الله الرازي وابو عبيد القاسم بن سلام واسمعيل بن توبة
وعلي بن مسلم الطوسي وابو حفص الكبير البخاري وخلف بن ايوب وكان الرشيد ولاه القضاء الرقة فصنف كتابا يسمى
بالرقيات ثم عزله فقدم بغداد فلما خرج هارون الى الري اخرجه الى الري فخرج معه فمات بالري سنة تسع وثمانين ومائة وهو ابن
ثمان وخمسين سنة وحكي عنه انه قال ترك لي ابي ثلاثين الف درهم فانفقت خمسة عشر الفا على النحو والشعر وخمسة عشر على الحديث
والفقه وروي انه كان يجلس في مسجد الكوفة وهو ابن عشرين سنة قال الشافعي رحمه الله تعالى ما رأيت سمينا اخف روحا من محمد بن الحسن
وما رأيت افصح منه كنت اذا رأيته يقرأ كأن القرآن نزل بلغته وكان الشافعي يقول ما رأيت اعقل من محمد بن الحسن وروي عن
احمد بن حنبل قال اذا كان في المسألة قول ثلاثة لم يسمع مخالفتهم فقلت من هم قال ابو حنيفة وابو يوسف ومحمد بن الحسن فابو حنيفة
ابصر الناس بالقياس وابو يوسف ابصر الناس بالآثار ومحمد ابصر الناس بالعربية ومات مع ابي الحسن علي بن حمزة الكسائي في يوم
واحد فقال الرشيد دفنت اليوم اللغة والفقه **حكايت** رأى ... رضي الله عنه وكان من الابدال في المنام محمد بن الحسن
فقال له يا ابا عبد الله الى ما صرت قال قال لي اني لم اجعلك وعاء للعلم وانا اريد ان اعذبك قلت فما فعل ابو يوسف قال فوقي قال
قلت فما فعل ابو حنيفة قال فوق ابي يوسف بطبقات انتهى ملخصا۔

٤ **حضرت امام زفر رضي الله عنه** زفر بن الهذيل بن قيس بن سلم بن قيس بن مكمل بن ذهل بن ذؤيب بن جذيمة العنبري
احد الفقهاء من اصحاب ابي حنيفة رضي الله عنه وكان من اهل الاقامة قدم اصبهان على ميراث اخيه ... بن الهذيل بقرية ...
... ولد ... بن خالد ... وتوفي في ذي القعدة سنة ثمان وخمسين ومائة بالبصرة والعنبري نسبة الى ... بضم الباء الموحدة وفتح
الراء وفي آخرها النون وهي قرية من اصبهان ... رواه عنه ابو نعيم ... حسان بن ابراهيم والنعمان بن عبد السلام
قال ابو نعيم الفضل بن دكين ذكر زفر بن الهذيل فقال كان ثقة مأمونا وقع الى البصرة في ميراث اخيه فتشبث به اهل البصرة فلم يتركوه
يخرج من عندهم قال يحيى بن معين زفر بن الهذيل صاحب الرأي ثقة مأمون قال الحافظ ابن حجر رحمه الله تعالى في لسان الميزان
ذكره ابن حبان في الثقات وقال كان فقيها حافظا وقال ابن حبان كان قد جمع بين العلم والعبادة وكان من اصحاب الحديث
فغلب عليه الرأي وهو اقيس اصحاب ابي حنيفة رحمه الله تعالى وكان ابوه الهذيل على اصبهان ولد سنة عشر ومائة وتوفي في شعبان
سنة ثمان وخمسين ومائة رحمه الله تعالى وزفر بضم الزاي وفتح الفاء وبعدها راء والهذيل بضم الهاء وفتح الذال المعجمة وسكون الياء
المثناة من تحتها وبعدها لام كذا في تراجم الحنفية۔

٥ **حضرت امام شافعي رضي الله عنه** محمد بن ادريس بن العباس بن عثمان بن شافع بن السائب بن عبيد بن عبد يزيد المطلبي
ابو عبد الله الشافعي الامام المعظم عن مالك وابراهيم بن سعد وابن عيينة ومحمد بن علي بن شافع وخلق وعنه ابو بكر الحميدي واحمد بن حنبل
والبويطي وابو ثور ... حفظ القرآن وهو ابن سبع سنين والموطأ وهو ابن عشر سنين قال الربيع كان الشافعي يختم القرآن ستين مرة

لہ ... تراجم الحنفاء ... طحاوی ... صاحب معانی الآثار ... ثقہ ... شاگرد ... ولادت ... ۲۳۹ ... وفات ... ۱۲

تعداد	اسمای ائمہ مذاہب متبوعہ
	فی صلوة رمضان وقال بحر بن نصر کنا اذا اردنا ان نبکی قلنا بعضنا لبعض قوموا بنا الی هذا الفتی المطلبی یقرء القرآن فاذا آتیناه استفتح القرآن حتی یتساقط الناس بین یدیه ویکثر عجیجهم بالبکاء من حسن صوته وقال ابن مهدی کان الشافعی شابا مفهما وقال احمد ستة ادعو لهم سحرا احدهم الشافعی وقال ان الشافعی للناس کالشمس للعالم وکالعافیة للناس وقال ابو عبید ما رایت اعقل من الشافعی وقال قتیبة الشافعی امام ولد سنة خمسین ومائة وتوفی فی آخر یوم من رجب سنة اربع ومائتین رضی الله تعالی عنه کذا فی الخلاصة وقد ترجم للامام الشافعی رضی الله تعالی عنه ترجمة حافلة فی مرآة الجنان وقال فی خضوع البیان قال الشافعی رحمه الله تعالی رایت النبی صلی الله علیه وآله وسلم فقال لی یا غلام ممن انت فقلت من رهطک یا رسول الله فقال ادن منی فدنوت منه فاخذ من ریقه المبارک ففتحت فمی فامر من ریقه علی لسانی وفمی وشفتی وقال امض بارک الله فیک قال ورایت علی بن ابی طالب کرم الله وجهه فی النوم ایضا فسلم علی فصافحنی وخلع خاتمه وجعله فی اصبعی وکان لی عم ففسرها فقال اما مصافحتک لعلی فهو امان من العذاب واما خلع خاتمه وجعله فی اصبعک فسیبلغ اسمک ما بلغ اسم علی فی المشرق والمغرب انتهی وقد ترجم له رضی الله عنه الحافظ ابن حجر رحمه الله فی رسالة مستقلة سماها توالی التاسیس بمعالی ابن ادریس وطبع بحمد الله سبحانه آخر الخلاصة وکذلک الف العلماء الاثبات والفضلاء الثقات کتبا حافلة فی تراجم حضرات الائمة الاربعة وبث مناقبهم ونشر فضائلهم رضی الله تعالی عنهم کیف وهم ارکان الدین القویم وهداة الامة الی الصراط المستقیم وحسنات الاسلام وبرکات اللیالی والایام
۴	حضرت امام مالک وحضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالی عنہما انکا ترجمہ بعض مطولوں میں لکھا گیا ہے اسی لیے یہاں فروگذاشت کیا فائدہ قال فی الریاض المستطابة وقد نقل ابن الجوزی وغیره ان الائمة المتبعین فی المذاهب بایع کل واحد منهم لامام من ائمة اهل البیت فبایع ابو حنیفة رحمه الله تعالی لابراهیم بن عبد الله بن الحسن علیهم السلام وبایع مالک لاخیه محمد وبایع الشافعی لاخیهما یحیی فحین غلبوا علیهم رجعوا الی طاعة الآخرین وسلموا وبایعوا۔
	فصل بیان میں متفرقات کی
۱	ابو دلف عجلی القاسم بن عیسی ذکره ابن خلکان فی وفیات الاعیان ترجمة طویلة وهو احد قواد المامون ثم المعتصم من بعده کان کریما سریا جوادا ممدحا شجاعا مقداما ذا وقائع مشهورة وصنائع ماثورة اخذ عنه الادباء والفضلاء وله صنعة فی الغناء وله من الکتب کتاب البزاة والصید وکتاب السلاح وکتاب النزه وکتاب سیاسة الملوک وغیر ذلک ومدحه الشعراء وله اخبار کثیرة ویقال انه قال من لم یکن مغالیا فی التشیع فهو ولد زنی فقال له ولده انی لست علی مذهبک فقال له ابوه لما وطئت امک وعلقت بک ما کنت استبراتها فهذا من ذاک والله اعلم وکانت وفاته سنة ست وعشرین وقیل خمس وعشرین ومائتین ببغداد رحمه الله تعالی ودلف بضم الدال المهملة وفتح اللام وبعدها فاء والعجلی بکسر العین لاجتماع العلية والعدل فانه معدول عن دالف ابو نصر بن ماکولا رحمه الله تعالی الامیر سعد الملک ابو نصر علی بن هبة الله بن علی بن جعفر بن ماکولا [illegible]

معقل بن الامير العجلي المعروف بابن ماكولا اصله من جرباذقان من نواحي اصبهان ووزر ابوه ابو القاسم هبة الله للامام القائم
بامر الله وتولى عمه ابو عبد الله الحسين بن علي قضاء بغداد سمع الحديث الكثير وصنف المصنفات النافعة واخذ عن مشائخ العراق و
خراسان والشام وغير ذلك كان ابو نصر احد الفضلاء المشهورين تتبع الالفاظ المشتبهة في الاسماء والاعلام وجمع منها شيئا كثيرا وكان
الخطيب ابو بكر صاحب تاريخ بغداد قد اخذ كتاب ابي الحسن الدارقطني المسمى المختلف والمؤتلف وكتاب الحافظ عبد الغني بن سعيد الذي
سماه مشتبه النسبة وجمع بينهما وزاد عليهما وجعله كتابا مستقلا وسماه الموتنف تكملة المختلف وجاء الامير ابو نصر المذكور وزاد على هذه التكملة
وضم اليها الاسماء التي وقعت له وجعله ايضا كتابا مستقلا وسماه الاكمال وهو في غاية الافادة في رفع الالتباس والضبط والتقييد وعليه
اعتماد المحدثين وارباب هذا الشان فانه لم يوضع مثله ولقد احسن فيه غاية الاحسان ثم جاء ابن نقطة وذيل به ما فاته ايضا وما تجدد بعده
الامير المذكور مع هذا الكتاب الى فضيلة اخرى وفيه دلالة على كثرة اطلاعه وضبطه واتقانه ومن الشعر المنسوب اليه قوله قوض خيامك عن
ارض تهان بها * وجانب الذل ان الذل يجتنب * وارحل اذا كان في الاوطان منقصة * فالمندل الرطب في اوطانه حطب
وكانت ولادته في عكبرا في خامس شعبان سنة ۴۲۱ وقتله غلمانه بجرجان سنة نيف وسبعين واربعمائة وقيل غير ذلك وماكولا بفتح الميم و
بعد الالف كاف مضمومة وبعدها واو ساكنة ثم لام الف قال ابن خلكان ولا اعرف معناه ولا ادري سبب تسميته بالامير لكان
امير بنفسه لم لانه من ولاد ابي دلف العجلي السمرقندي رحمه الله تعالى قال في مجمع البحار قسم السمرقندي الامام الحنفي ابو الليث
تفقه على ابي جعفر الهندواني مات سنة ثلاث وسبعين وثلث مائة قس بن ساعدة بضم قاف مشددة ذكر حديثه كثيرا وهو ممن آمن
صلى الله عليه وآله وسلم قبل البعثة واشتهر وكان من حكماء العرب وفصحائهم قيل انه عمر سبع مائة سنة وكان يخطب بالسوق ومن خطبه ايها
الناس يذهبون ولا يرجعون ارضوا بالمقام فناموا ام تركوا فناموا اقسم قس قسما صادقا ان لله دينا هو خير من دينكم
ونبيا قد آن اوانه وادرككم فيا طوبى لمن آمن به وصدقه ولما سمعه صلى الله عليه وآله وسلم من راه قال رحم الله قسا انه يبعث
يوم القيامة امة واحدة انتهى من مجمع البحار۔

فصل

۱ حضرت خیر نساج رضی اللہ عنہ خیر ابو الحسن نساج الصوفی آپ کی عمر دراز ہوئی آپ کا پیشہ بُنائی کا نہ تھا وجہ تسمیہ
خیر نساج کی یہ بات ہوئی کہ آپ نے ذکر کیا کہ میں نے اللہ سے عہد کیا کہ رطب یعنی پکی ہوئی کھجور نہ کھاؤں گا پھر
نفس نے مجھ پر غلبہ کیا تو میں نے آدھا سیر لیا جب میں نے ایک دانہ کھایا تو ناگاہ ایک شخص نے میری طرف نظر کی اور کہا اے
خیر تو مجھ سے بھاگا اور اس کا ایک غلام خیر نام تھا اور میری شباہت وصورت مجھ سے اتفاق ہوئی لوگ جمع ہوگئے اور کہا یہ غلام خیر
ہے پس مجھے بازو سے پکڑ لیا اور جان لیا کہ کس سبب سے پکڑا گیا اور اپنی جنایت پہچان لی اور تب بھی چپ رہا اور اپنی دکان کی طرف لے گیا
جہاں اس کے غلام بنا کرتے تھے اور مجھ سے کہا اے میرے غلام تو مجھ سے بھاگتا ہے پس بٹھایا مجھ کو ساتھ غلاموں کے اور کپڑا بننا
میں لگایا ایک آہ کھینچ کر طرف اللہ کی اور میں نے اپنی جنایت کہا الٰہی لا اعود الی ما فعلت یعنی میرے معبود میں نے توبہ

پہر نکرونگا پس مجہسی شبہہ جاتا رہا اور جس صورت پر مین تہا اوسی صورت پر ہوگیا پہر مین چہوڑ دیا گیا اور یہ نام مجہپر ثابت رہا اور اوس آدمی نی انسے کہا کہ نہ تو تیرا غلام ہی اور نہ تیرا نام خیر ہی پس یہ چلدیی اور کہا کہ مین اوس نام کو نہین بدلتا جو ایک مرد مسلمان نی رکہا اور فرمایا کرتی تہی کہ نہین ہی کوئی نسب زیادہ تر شریف اوس شخص کی نسب سے جسکو اللہ نے اپنی ہاتہہ سی بنایا پہر اوسکی عصمت نکی اور نہ زیادہ تر عالم اوس شخص سی جسکو اللہ نی سارے سما التعلیم فرمائی پس اوسکو نفع دیا وقت جاری ہونی قضاکی اوسپر آپ کوزہ پشت ہوگئی تہی اور جب سنتی یعنی اذان تو آپ کی پشت سیدہی ہوجاتی اور قوت رجوع کرآتی ایک سو بیس برس کی عمر پائی ۳۲۲ھ مین انتقال کیا آپکی بعض اصحاب نی آپکو خواب مین دیکہا پوچہا اللہ تعالی نی آپ کی ساتہہ کیا کیا فرمایا لا تسألنی عن هذا ولکن استرحت من دنیاکم القذرة یعنی تو مجہسے اسکا مت پوچہہ ولیکن تمہاری دنیای مضرہ سی مین نی راحت پائی رضی اللہ عنہ کذا فی ابن خلکان

۲ حضرت ابو یزید رضی اللہ عنہ طیفور بن عیسی بن آدم بن عیسی بن علی البسطامی الزاہد المشہور آپ کی دادا مجوسی تہی پہر مسلمان ہوگئے آپ کی دو بہائی بہی زاہد عابد تہی آدم اور علی آپ ونسلی جل و بزرگتر تہے کسی نی پوچہا کہ یہ معرفت آپ نی کس چیز سی پائی فرمایا ببطن جائع وبدن عار یعنی شکم گرسنہ و بدن برہنہ سی وقیل لابی یزید یا ابا یزید ما اشد ما لقیتہ فی سبیل اللہ فقال لا یمکن وصفہ فقیل لہ ما اہون ما لقیت نفسک منک فقال اما ہذا فنعم دعوتہا الی شیء من الطاعات فلم تجبنی فمنعتہا الماء سنة وکان یقول لو نظرتم الی رجل اعطی من الکرامات حتی یرتفع فی الہواء فلا تغتروا بہ حتی تنظروا کیف تجدونہ عند الامر والنہی وحفظ الحدود واداء الشریعة ولہ مقالات کثیرة ومجاہدات مشہورة وکرامات ظاہرة وکانت وفاتہ سنة احدی وستین وقیل اربع وستین ومائتین رضی اللہ عنہ وطیفور بفتح الطاء المہملة وسکون الیاء المثناة من تحتہا وضم الفاء وبعد الواو الساکنة راء والبسطامی بفتح الباء الموحدة وسکون السین المہملة وفتح الطاء المہملة وبعد الالف میم ہذہ النسبة الی بسطام وہی بلدة مشہورة من اعمال قومس یقال انہا اول بلاد خراسان من جہة العراق انتہی من ابن خلکان

۳ حضرت حافظ شیرازی رضی اللہ عنہ شمس الدین محمد قال فی کشف الظنون المتوفی سنة اثنتین وتسعین وسبع مائة ذکر مرتب دیوان حافظ فی دیباجتہ ان مولانا حافظ لم یرتب دیوانہ لکثرة اشتغالہ بتحشیة الکشاف والمطالع ودرسہما فرتب بعدہ باشارة قوام الدین عبد اللہ وہو دیوان معروف متداول بین اہل الفرس ویتفاءل بہ وکثیرا ما جاء بیت منہ طابق بحسب حال المتفائل ولہذا یقال لہ لسان الغیب وقد الف فی تصدیق ہذا الدعوی محمد بن الشیخ محمد الہروی المتوفی سنة رسالة مختصرة واورد اخبارا متعلقة بالتفاؤل بہ ووقوع مطابقتہا لمقتضی حال المتفائل واخطا فی مدح الشیخ المذکور وللکفوی المولی حسین المتوفی بعد سنة ۱۰۱۰ رسالة ترکیة فی تفاؤلات دیوان حافظ مشحونة بالحکایات الغریبة وقد شرحہ مصطفی بن شعبان المتخلص بسروری المتوفی سنة ۹۶۹ شرحا ترکیا اولہ الحمد للہ الذی حفظ الذکر الخ وہو شرح علی لسان التصوف وشرحہ المولی شمعی بالترکی المتوفی سنة وتتبع فی کل قافیة وبحر شاعر من شعراء الروم یقال لہ فضلی المتوفی سنة وکذا نظم کتابا فی تخلیہ وقافیتہ ابو الفضل محمد بن ادریس الدفتری

المتوفی سنة ٩٩٠ وشرح المولی سودی البسنوی المتوفی فی حدود سنة ١٠٠٠ بالترکی شرحا مفصلا وشرح السودی مختصر انتهی
یقول کاتب هذه الاسطر عفا الله عنه انی کشفت دیوان الحافظ رحمه الله تعالی لبعض اعزة الاحباب تفاؤلا فی السابع عشر من
شوال سنة ١٣١٢ الهجریة بعد صلوة الظهر فجاء هذا البیت ع دلا ز طعن حسودان مرنج و ایمن باش * که بد بخاطر امیدوار ما نرسد
فوقع کما اشار الیه ثم رایت بعض [illegible] فی الخامس والعشرین من ذی القعدة سنة ١٣١٢ فاذا خرج هذا البیت ع
ز دل بر آمدم و کاری بر نمی آید * ز خود برون شدم و کار بر نمی آید * فکان کما اشار الیه الفال ووقع حسب ما قال
فسبحان الله وبحمده سبحان الله العلی العظیم

٤٣ ابو نواس رحمه الله تعالی ابو علی الحسن بن هانی بن عبد الاول المعروف بابی نواس الحکمی الشاعر المشهور ولد بالبصرة
وقیل بالاهواز وحمل الی البصرة [illegible] دیوان [illegible] ابو نواس عن نسبه فقال اغنانی ادبی عن نسبی فامسک عنه
وقال ابو الحسین بن نوبخت ما رایت قط اوسع علما من ابی نواس ولا احفظ منه مع قلة کتبه ولقد فتشنا منزله بعد موته فما وجدنا له
الا قمطرا فیه جزاز مشتمل علی غریب ونحو لا غیر وهو فی الطبقة الاولی من المولدین وشعره عشرة انواع وهو مجید فی العشرة وقد اعتنی
بجمع شعره جماعة من الفضلاء منهم ابو بکر الصولی وعلی بن حمزة وابراهیم بن احمد بن محمد الطبری المعروف بتوزون فلهذا یوجد
دیوانه مختلفا [illegible] شعره دیوانا لا حاجة الی ذکر شی منه وما احسن ظن ابی نواس بربه عز وجل حیث یقول ع تکثر
ما استطعت من الخطایا * فانک بالغ ربا غفورا * ستبصر ان وردت علیه عفوا * وتلقی سیدا ملکا کبیرا * تعض ندامة کفیک مما
ترکت مخافة النار السرورا * وهذا من احسن المعانی واغربها واخباره کثیرة وذکره ابو بکر الخطیب فی تاریخ بغداد وقال ولد فی
سنة خمس واربعین وقیل سنة ست وثلاثین ومائة وتوفی فی سنة خمس وقیل ست وقیل ثمان وتسعین ومائة ببغداد
ودفن فی مقابر الشونیزی رحمه الله تعالی وانما قیل له ابو نواس لذؤابتین کانتا تنوسان علی عاتقیه انتهی من ابن خلکان
ملخصا هذا ما تیسر لی ایراده فی هذا المختصر والحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سید المرسلین صلی الله علیه وعلی آله
الطاهرین واصحابه الاکرمین الی یوم الدین آمین

بالخیر

(٠) ٥ (٠)